

# کتابِ دانی ایل - نمبر اڑتالیس

نبوت کا انکشاف: حقوق کی رویا کی اہمیت، دو تختیاں، اور بائبل کی تعبیر میں روزانہ کا راز

Jeff Pippenger

2024-01-12

علم میں وہ اضافہ جس کی نمائندگی دریائے اولائی کے رویا سے ہوتی ہے، وہی آخر کار حقوق کی دو تختیوں پر لکھا گیا۔

جن پیشگوئیوں کو وہ دوسری آمد کے زمانے پر منطبق سمجھتے تھے، ان کے ساتھ ایسی ہدایت بھی شامل تھی جو خاص طور پر ان کی غیر یقینی اور بے چینی کی حالت کے مطابق تھی، اور انہیں اس ایمان کے ساتھ صبر سے انتظار کرنے کی ترغیب دیتی تھی کہ جو بات اس وقت ان کی سمجھ سے اوجھل تھی وہ اپنے وقت پر واضح کر دی جائے گی۔

"ان پیشین گوئیوں میں حقوق 1:2-4 کی یہ پیشین گوئی بھی تھی: 'میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا، اور برج پر جا کر ٹھہر جاؤں گا، اور دیکھوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا، اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں گا۔ اور خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا، رویا لکھ، اور اسے تختیوں پر صاف صاف لکھ، تاکہ پڑھنے والا دوڑتے ہوئے بھی اسے پڑھ سکے۔ کیونکہ یہ رویا ابھی ایک مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن انجام پر وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی۔ اگرچہ وہ دیر کرے، اس کا انتظار کرنا؛ کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی۔ دیکھو، جس کی جان پھولی ہوئی ہے وہ اس میں راست نہیں؛ لیکن راستباز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔"

1842 ہی میں اس نبوت میں دی گئی یہ ہدایت کہ "رویا کو لکھ، اور اسے تختیوں پر صاف صاف لکھ دے، تاکہ دوڑنے والا بھی اسے پڑھ سکے"، چارلس فچ کے لیے اس بات کی ترغیب بنی کہ دانی ایل اور مکاشفہ کی رویاؤں کی تشریح کے لیے ایک نبوتی چارٹ تیار کیا جائے۔ اس چارٹ کی اشاعت کو حقوق کو دیے گئے حکم کی تکمیل سمجھا گیا۔ تاہم اس وقت کسی نے اس بات پر توجہ نہ دی کہ اسی نبوت میں رویا کی تکمیل میں ایک ظاہری تاخیر — توقف کا زمانہ — کا بھی ذکر ہے۔ مایوسی کے بعد یہ عبارت نہایت معنی خیز معلوم ہوئی: "رویا ابھی ایک مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن آخر میں وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی؛ اگرچہ وہ ٹھہرے، اس کا انتظار کرو، کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی.... راستباز اپنے ایمان سے جئے گا۔" عظیم کشمکش، 391، 392۔

حقوق کی دو لوحیں نبوی معنوں میں دو گواہ ہیں۔ بائبل کے مطابق، سچائی قائم کرنے کے لیے دو گواہوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

لیکن اگر وہ تیری بات نہ سنے، تو اپنے ساتھ ایک یا دو اور لے جا تاکہ دو یا تین گواہوں کی زبانی ہر بات قائم ہو جائے۔ متی 18:16۔

جب حقوق کی دو لوحیں (1843 اور 1850 کی اولین چارٹس) ایک دوسرے پر رکھ کر ملائی جاتی ہیں تو وہ ان سچائیوں کی تصدیق کرتی ہیں جو ملر کے خواب کے جواب کے جواہر تھیں۔ 1843 کی غلطی، جو پہلی لوح پر نمایاں کی گئی تھی، جب دوسری لوح کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے تو رویا کے ٹھہرنے کے وقت کو ثابت کرتی ہے۔ ملر (اس تاریخ کا علامتی پہرہ دار) نے پوچھا کہ اپنی تاریخ کے بارے میں جاری مباحثے کے دوران اسے کیا کہنا چاہیے۔

میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا اور برج پر اپنے کو قائم کروں گا اور دیکھتا رہوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں۔ حقوق 2:1

خداوند نے ملر کو ہدایت کی کہ وہ رؤیا لکھے، اور اپنے خواب میں اس نے وہ صندوقچہ، جس میں رؤیا تھی، اپنے کمرے کے وسط میں رکھی ایک میز پر رکھ دیا۔

اور خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا، رؤیا لکھ اور اسے لوحوں پر صاف صاف لکھ، تاکہ جو اسے پڑھے وہ دوڑے۔ حبقوق ۲:۲۔

اس کے بعد جداول ٹھہرنے کے وقت اور پہلی مایوسی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

کیونکہ رؤیا ابھی مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن آخر میں وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی؛ اگرچہ وہ دیر کرے، اس کا انتظار کرنا؛ کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی۔ حبقوق 2:3۔

علم میں اضافے کے نتیجے میں تشکیل دیا گیا تین مرحلوں پر مشتمل جانچ کا عمل (ملر کے جواہرات) بعد ازاں پیش کیا جاتا ہے۔

دیکھو، جو مغرور ہے، اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستباز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ حبقوق ۲:۴۔

عبادت گزاروں کے دو طبقے دانی ایل کے باب بارہ کے آزمائشی عمل کے ذریعے ظاہر ہو جائیں گے۔

اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنی راہ لے: کیونکہ یہ باتیں آخر زمانہ تک بند اور مہر کی ہوئی رہیں گی۔ بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، اور سفید بنائے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر شرارت ہی کرتے رہیں گے: اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے۔ دانی ایل 10، 12:9۔

دانی ایل کے دانا وہی ہیں جو متی باب پچیس کی دانا کنواریاں ہیں، جو ایمان کے وسیلہ راست ٹھہرائی گئیں، اور شریر وہ نادان کنواریاں تھیں جو تکبر میں پھول گئیں۔ ملر کے خواب کے آخر میں، جواہرات دس کنواریوں کی تمثیل کے تیل کی نمائندگی کرتے ہیں، جو پیغام تھا۔

جب ہم وہ پیغامات قبول نہیں کرتے جو وہ ہمیں بھیجتا ہے تو خدا کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ یوں ہم اُس سنہرا تیل کو ٹھکرا دیتے ہیں جسے وہ ہماری روحوں میں اُنڈیلنا چاہتا ہے تاکہ وہ تاریکی میں رہنے والوں تک پہنچایا جائے۔ جب یہ پکار سنائی دے گی، 'دیکھو، دولہا آتا ہے؛ اُس سے ملنے کے لیے باہر نکلو،' تو جنہوں نے پاک تیل نہ پایا، جنہوں نے اپنے دلوں میں مسیح کے فضل کو عزیز نہ رکھا، وہ نادان کنواریوں کی مانند یہ پائیں گے کہ وہ اپنے خداوند سے ملنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اندر تیل حاصل کرنے کی طاقت نہیں ہوتی، اور ان کی زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں۔ ریویو اینڈ ہیرالڈ، 20 جولائی، 1897ء۔

ملر کے جواہر کی روشنی آخری ایام میں دس گنا زیادہ درخشاں ہوگی، اور دس کا عدد اور روشنی دونوں آزمائش کی علامتیں ہیں۔ آخری ایام میں، جن کی نمائندگی ملر کے خواب کے اختتام میں ہوئی ہے، حبقوق کی تختیوں پر پیش کی گئی سچائی کی روشنی ایک آزمائشی پیغام پیدا کرتی ہے، جو دس کنواریوں کی تمثیل میں آدھی رات کی پکار کے پیغام کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ یہ آزمائشی عمل ملرائٹ تاریخ کے آزمائشی عمل کی تکرار ہے، کیونکہ دس کنواریوں کی تمثیل آخری ایام میں حرف بحرف دہرائی جاتی ہے۔

”مجھے اکثر دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے، جن میں سے پانچ دانش مند تھیں اور پانچ نادان۔ یہ تمثیل حرف بحرف پوری ہوئی ہے اور ہوگی، کیونکہ اس کا ایک خاص اطلاق اسی زمانہ پر ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی مانند، یہ پوری ہوئی ہے اور زمانہ کے اختتام تک موجودہ صداقت بنی رہے گی۔“ Review and Herald, August 19, 1890.

دس ایک آزمائش کی علامت ہے، اور دس دن کے اختتام پر دانی ایل اور وہ تین برگزیدہ صورت میں زیادہ خویرو اور گوشت میں فرہ تر تھے، اُن کے مقابلے میں جو بابل کی خوراک کھا رہے تھے۔ حقوق میں جس متکبر کا ذکر ہے جو ایمان سے نہیں بلکہ خودرائی پر جیتا تھا، اُس نے بابل کا کردار اختیار کیا۔ ملرائٹ تاریخ میں وہ بابل کی بیٹیاں بن گئیں، اور حقوق میں پاپائیت کی نبوتی خصوصیات ہی اُن لوگوں کے کردار کی شناخت کے لیے برتی گئی ہیں جنہوں نے ایمان سے جینا نہ چنا۔

دیکھو، جو گھمنڈ سے پھولا ہوا ہے، اُس کی جان اُس میں راست نہیں؛ لیکن صادق اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ ہاں، کیونکہ شراب اسے دھوکا دیتی ہے، وہ مغرور آدمی ہے؛ وہ گھر میں ٹھہر نہیں سکتا؛ اُس کی خواہش پاتال کی طرح بڑھتی ہے اور وہ موت کی مانند ہے؛ اور سیر نہیں ہوتا، بلکہ سب قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا اور سب امتوں کو اپنے لیے سمیٹتا ہے۔ کیا یہ سب اُس کے خلاف تمثیل نہ چھیڑیں گے اور اُس پر طنزیہ کہاوت نہ کہیں گے اور کہیں گے، افسوس اُس پر جو اُس چیز کو بڑھاتا ہے جو اُس کی نہیں—کب تک؟—اور اُس پر جو اپنے آپ کو گاڑھی مٹی سے لادتا ہے! کیا وہ جو تجھے کاٹ کھائیں گے اچانک نہ اٹھیں گے، اور جو تجھے ستائیں گے وہ جاگ نہ اٹھیں گے، اور تو اُن کے لیے غنیمت نہ بن جائے گا؟ کیونکہ تو نے بہت سی قوموں کو لوٹا ہے، اس لیے سب قوموں کا بقیہ تجھے لوٹے گا؛ آدمیوں کے خون کے سبب سے، اور ملک، شہر اور اس کے سب باشندوں پر ہونے والے ظلم کے سبب سے۔ حقوق ۴:۲۰-۸۔

آزمائش کا وہ عمل جو متی باب پچیس کی کنواریوں پر آیا، عبادت گزاروں کی ایسی جماعت پیدا کرتا ہے جس نے شمال کے بادشاہ (پاپائیت) کا کردار اختیار کر لیا ہے، جو وہی قوت ہے جس نے "بہت سی قوموں کو لوٹا۔" یہی پاپائی قوت ہے جو اچانک کاٹ کھاتی ہے، جیسے ایزابل کو کتوں نے کھا لیا تھا۔

یوں فرماتا ہے خداوند: دیکھو، ایک قوم شمال کے ملک سے آتی ہے، اور اطراف زمین سے ایک بڑی قوم اٹھ کھڑی ہوگی۔ وہ کمان اور نیزہ سنبھالیں گے؛ وہ سفاک ہیں اور ان میں رحم نہیں؛ ان کی آواز سمندر کی طرح گرجتی ہے؛ اور وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر، جنگی مردوں کی طرح صف بستہ ہو کر، اے بنتِ صیون، تیرے خلاف آتے ہیں۔ ہم نے اس کی شہرت سنی ہے؛ ہمارے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے ہیں؛ ہم پر کرب نے قبضہ کر لیا ہے، اور درد، جیسے بچہ جننے والی عورت کا۔ کھیت میں نہ نکلتا، نہ راہ پر چلنا؛ کیونکہ دشمن کی تلوار اور ہر طرف دہشت ہے۔ اے میری قوم کی بیٹی، ٹاٹ پہن، اور خاک میں لوٹ؛ اکلوتے بیٹے پر جیسے ماتم ہوتا ہے ویسا ہی نہایت تلخ نوحہ کر؛ کیونکہ غارتگر اچانک ہم پر آپڑے گا۔ یرمیاہ ۲۲:۶-۲۶۔

حقوق کے دو طبقے یہ ہیں: ایک وہ جو ایمان سے راست ٹھہرائے گئے، اور دوسرے وہ جنہوں نے بابل کی تعلیمات کو کھایا اور پیا۔ ملر کے خواب کے آخری ایام میں جنہیں کنواریوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے، وہ یا تو مسیح کے کردار کو پروان چڑھاتے ہیں اور یوں خدا کی مہر پاتے ہیں، یا پھر وہ پاپائیت کا کردار اختیار کرتے ہیں اور حیوان کا نشان لیتے ہیں۔

اخلاقی تاریکی کے بیچ حقیقی نور کے چمکنے کا وقت آ گیا ہے۔ تیسرے فرشتے کا پیغام دنیا کے لیے بھیج دیا گیا ہے، تاکہ لوگوں کو اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں میں درندہ یا اس کی شبیہ کے نشان کو قبول کرنے سے خبردار کیا جائے۔ اس نشان کو قبول کرنا اس بات کے مترادف ہے کہ آدمی اسی فیصلے پر پہنچے جس پر درندہ پہنچ چکا ہے، اور انہی نظریات کی حمایت کرے جو خدا کے کلام کی براہ راست مخالفت میں ہیں۔ جو لوگ یہ نشان قبول کرتے ہیں اُن سب کے بارے میں خدا فرماتا ہے: 'وہ بھی خدا کے غضب کی مے پئے گا، جو اُس کے قہر کے پیلے میں بغیر کسی آمیزش کے انڈیلی گئی ہے؛ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب میں مبتلا ہوگا۔' ریویو اینڈ پیرالڈ، 13 جولائی، 1897ء۔

جو کنواریاں بابل کی شراب پیتی ہیں وہ بالآخر خدا کے غضب کی شراب بھی پئیں گی۔ کتاب یسعیاہ میں افرائیم کے شرابی اپنی اندھی مستی کو چیزوں کو الٹا دینے سے ظاہر کرتے ہیں، اور اس عمل کو

'گل کمہار' کے مانند سمجھا جاتا ہے۔

"daily" daily کو مسیح کی علامت کے طور پر شناخت کرنا، "daily" daily کی سچائی کو الٹ دیتا ہے، کیونکہ "daily" daily ایک شیطانی علامت ہے۔ میلر کی جانب سے "daily" daily کو بت پرستی کے طور پر شناخت کرنا حقوق کی تختیوں پر براہ راست ظاہر ہے۔ تسالونیکوں میں موجود اس مقام کی میلر کی دریافت، جس نے اسے یہ سمجھنے کے قابل بنایا کہ "خدا کے پیکل" میں بیٹھنے والے "گناہ کے آدمی" کے ظاہر ہونے کے لیے جس چیز کو "ہٹا دیا گیا" وہ بت پرستی تھی، دوم تسالونیکوں، باب دو کی بنیادی سچائی ہے۔

میں پڑھتا گیا، اور مجھے کوئی دوسرا مقام نہ ملا جہاں یہ [دائمی] پایا جاتا ہو، سوائے دانیال کے۔ پھر میں نے [کونکورڈنس کی مدد سے] وہ الفاظ لیے جو اس سے متعلق تھے، 'دور کرنا؛ وہ دائمی کو دور کرے گا؛ اس وقت سے کہ جب دائمی دور کیا جائے' وغیرہ۔ میں پڑھتا گیا، اور سوچا کہ اس متن پر کوئی روشنی نہ ملے گی؛ آخر کار میں ۲ تھسلونیکوں ۲:۷، ۸ پر پہنچا۔ 'کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی کارفرما ہے؛ فقط وہ جو اب روکتا ہے، روکتا رہے گا، جب تک وہ راہ سے ہٹا نہ دیا جائے؛ اور تب وہ شریر ظاہر ہوگا' وغیرہ۔ اور جب میں اس متن تک پہنچا تو، اوہ، کس قدر واضح اور جلالی سچائی نمایاں ہوئی! وہی ہے! یہی وہ 'دائمی' ہے! اچھا، اب پولس 'جو اب روکتا ہے' یا مانع ہے، اس سے کیا مراد لیتا ہے؟ 'گناہ کے آدمی' اور 'شریر' سے مراد پاپائیت ہے۔ اچھا، پاپائیت کے ظاہر ہونے میں رکاوٹ کیا ہے؟ وہ تو بت پرستی ہے؛ تو پھر 'دائمی' سے مراد بت پرستی ہی ہوگی۔ — ولیم ملر، سیکنڈ ایڈونٹ مینول، صفحہ 66۔ ایڈونٹ ریویو اینڈ سیٹھ پیرلڈ، 6 جنوری، 1853۔

تسالونیکوں میں "daily" daily کا مطلب، جسے ملر نے دریافت کیا، دراصل اس عبارت کی بنیادی سچائی ہے۔ جب پولس ان لوگوں کی نشاندہی کرتا ہے جو سچائی سے محبت نہیں رکھتے اور اس لیے سخت گمراہی پائیں گے، تو وہ یقیناً عمومی معنوں میں سچائی سے نفرت کی نشان دہی کر رہا ہوتا ہے، لیکن اس عبارت میں جس سچائی کا براہ راست حوالہ ہے وہ یہ ہے کہ "daily" daily بت پرست روم کی نمائندگی کرتا ہے۔

بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ لیکن اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ نور جو تجھ میں ہے تاریکی ہو، تو وہ تاریکی کیسی بڑی ہوگی! کوئی شخص دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا، کیونکہ یا وہ ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت کرے گا؛ یا ایک سے وابستہ رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ متی 24:6-22۔

یا تو سچائی سے محبت ہوتی ہے، یا سچائی سے نفرت۔ درمیان کوئی راستہ نہیں۔ متی باب پچیس کی نادان کنواریوں پر آنے والی قوی گمراہی میلر کے جواہرات کی اس روشنی کے انکار پر مبنی ہے جو آخری آزمائش کی نمائندگی کرتی ہے۔ قدیم اسرائیل کی آخری آزمائش ان کی دسویں آزمائش تھی، اور آخری ایام میں میلر کے جواہرات دس گنا زیادہ روشن چمکتے ہیں۔ میلر کے جواہرات کے انکار کی علامت "daily" daily ہے، جسے افرائیم کے شرابیوں نے ایڈونٹزم کی تیسری نسل میں الٹ دیا۔ "daily" daily بت پرستی کی شیطانی علامت ہے۔ ان شرابیوں نے ایک نقلی جوہر متعارف کرایا، جو وہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم سے لائے تھے، جو "daily" daily کو مسیح کی علامت قرار دیتا ہے۔

میلر کی اپنے جواہرات کے بارے میں سمجھ اُس تاریخی پس منظر سے محدود تھی جس میں وہ پلا بڑھا تھا۔ مسیح کی دوسری آمد کو اگلا نبوتی واقعہ سمجھتے ہوئے، 1798 میں پاپائیت کا مہلک زخم صرف دانی ایل کے دوسرے باب کی چوتھی اور آخری زمینی بادشاہت کی نمائندگی ہی کر سکتا تھا۔ میلر کی 'روزانہ' کے بارے میں سمجھ بھی محدود تھی، کیونکہ اُس کی گواہی یہ ہے کہ وحی کے ذریعے اُس کی رہنمائی مطالعے کے ایک مخصوص طریقے کی طرف کی گئی، جس میں اُس نے بیان کیا کہ وہ

اپنی بائبل، کروڈن کی کنکورڈنس استعمال کرتا تھا اور کچھ اخبارات پڑھتا تھا۔ اُس انداز سے مطالعہ کرنے کا فیصلہ بس اُس کے ذہن میں آ گیا تھا۔

ان بارہ برسوں کے دوران جب میں دیئسٹ تھا، میں نے جتنی تاریخی کتابیں مجھے مل سکیں سب پڑھ ڈالیں؛ مگر اب مجھے بائبل سے محبت ہو گئی تھی۔ یہ یسوع کے بارے میں بتاتی تھی! لیکن پھر بھی بائبل کا اچھا خاصا حصہ میرے لیے مبہم تھا۔ 1818 یا 19ء میں، جب میں ایک دوست سے گفتگو کر رہا تھا جیسے میں ملنے گیا تھا اور جو مجھے جانتا تھا اور میرے دیئسٹ ہونے کے زمانے میں میری باتیں سن چکا تھا، اس نے کچھ معنی خیز انداز میں دریافت کیا، 'اُس آیت اور اُس آیت کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟' اس کا اشارہ انہی عبارتوں کی طرف تھا جن پر میں دیئسٹ کے زمانے میں اعتراض کیا کرتا تھا۔ میں سمجھ گیا کہ وہ کیا چاہتا ہے، اور میں نے جواب دیا—اگر آپ مجھے وقت دیں تو میں آپ کو بتا دوں گا کہ ان کا مطلب کیا ہے۔ 'کتنا وقت چاہیے؟' مجھے معلوم نہیں، مگر میں آپ کو بتا دوں گا، میں نے جواب دیا، کیونکہ میں یہ یقین نہیں کر سکتا تھا کہ خدا نے ایسی وحی دی ہو جسے سمجھا نہ جا سکے۔ تب میں نے بائبل کا باقاعدہ مطالعہ کرنے کا ارادہ کیا، اس ایمان کے ساتھ کہ میں جان سکوں گا کہ روح القدس کا کیا مطلب ہے۔ لیکن جیسے ہی میں نے یہ ارادہ باندھا، یہ خیال آیا—'فرض کرو تمہیں کوئی ایسی عبارت مل جائے جسے تم سمجھ نہ سکو، تو کیا کرو گے؟' تب بائبل کے مطالعے کا یہ طریقہ میرے ذہن میں آیا: میں ایسی عبارتوں کے الفاظ لے کر انہیں ساری بائبل میں تلاش کروں گا اور یوں ان کے معنی معلوم کروں گا۔ میرے پاس کروڈن کی کنکورڈنس تھی، جسے میں دنیا کی بہترین سمجھتا ہوں؛ چنانچہ میں نے اسے اور اپنی بائبل اٹھائی، میز پر بیٹھ گیا، اور اخبار تھوڑا بہت پڑھنے کے سوا کچھ نہ پڑھا، کیونکہ میں نے ٹھان لیا تھا کہ مجھے جاننا ہے کہ میری بائبل کا مطلب کیا ہے۔ اپولوس ہیل، دی سیکنڈ ایڈونٹ مینول، 65۔

میلر کے جواہر محض اس کے طریقہ مطالعہ سے نہیں پہچانے گئے تھے بلکہ خدا کی طرف سے براہ راست وحی کے ذریعے بھی پہچانے گئے تھے۔

"خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا تاکہ وہ ایک ایسے کسان کے دل پر اثر انداز ہو جو بائبل پر ایمان نہیں رکھتا تھا، اور اسے نبوتوں کی جستجو کرنے کی راہ پر لے آئے۔ خدا کے فرشتے بار بار اس برگزیدہ شخص کے پاس آئے تاکہ اس کے ذہن کی راہنمائی کریں اور ان نبوتوں کو اس کی سمجھ پر منکشف کریں جو ہمیشہ سے خدا کے لوگوں پر پوشیدہ رہی تھیں۔ اسے سچائی کی زنجیر کی ابتدا عطا کی گئی، اور وہ ایک ایک کڑی تلاش کرنے کے لیے آگے بڑھایا گیا، یہاں تک کہ وہ خدا کے کلام کو حیرت اور تحسین کے ساتھ دیکھنے لگا۔ اس نے وہاں سچائی کی ایک کامل زنجیر دیکھی۔ وہ کلام جیسے وہ الہامی نہ سمجھتا تھا، اب اپنے حسن اور جلال میں اس کی نگاہ کے سامنے کھل گیا۔ اس نے دیکھا کہ کلام مقدس کا ایک حصہ دوسرے کی توضیح کرتا ہے، اور جب کوئی عبارت اس کی سمجھ پر بند ہو جاتی، تو وہ کلام کے دوسرے حصے میں اس کی تشریح پاتا۔ وہ خدا کے مقدس کلام کو خوشی کے ساتھ اور نہایت گہرے احترام اور بیبت کے ساتھ دیکھتا تھا۔" Early Writings, 230

جب سسٹر وائٹ یہ بیان کرتی ہیں کہ "خدا نے اپنا فرشتہ" ملر کے پاس بھیجا، تو یہ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ جبرائیل وہ فرشتہ تھے جو ملر کے پاس بھیجے گئے تھے، کیونکہ "اس کا فرشتہ" ایک اصطلاح ہے جو جبرائیل کے لیے مخصوص ہے۔

فرشتہ کے یہ الفاظ، "میں جبریل ہوں، جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں،" ظاہر کرتے ہیں کہ وہ آسمانی درباروں میں نہایت اعلیٰ عزت و مرتبہ رکھتا ہے۔ جب وہ دانی ایل کے پاس ایک پیغام لے کر آیا تو اس نے کہا، "ان باتوں میں میرے ساتھ کوئی قائم نہیں رہتا، سوائے میکائیل [مسیح] تمہارے رئیس کے۔" دانی ایل 10:21۔ مکاشفہ میں نجات دہندہ جبریل کے بارے میں فرماتا ہے کہ "اُس نے اپنے فرشتہ کے ذریعے اپنے بندہ یوحنا پر اسے ظاہر کر کے بھیجا۔" مکاشفہ 1:1۔ The Desire of Ages, 99

جبرائیل اور دوسرے فرشتوں کو میلر کے ذہن کی رہنمائی کرنے اور "اُس کی سمجھ کے لیے اُن نبوتوں کو کھول دینے جو خدا کے لوگوں کے لیے ہمیشہ سے مہم رہی تھیں" کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اس کا پیغام محض اس کے طریقہ مطالعہ کے ذریعے تشکیل نہیں پایا تھا بلکہ خدائی وحی سے بھی تھا۔ بائبل کے مطالعے کے لیے جس طریقے کو اُس نے اختیار کیا تھا، وہ خود اسی کے ذہن میں ڈالا گیا تھا۔ جب خدا ہمارے ذہن میں سچائی ڈالتا ہے تو وہ خدائی وحی ہوتی ہے، برخلاف اس کے کہ ہم بائبل کو درست طور پر تقسیم کرنے کے عمل کے ذریعے سچائی تک پہنچیں۔ میلر نے دونوں طریقے اختیار کیے، لیکن "روزانہ" کے موضوع کو سمجھنے میں خدائی وحی کا شامل ہونا لازمی تھا۔

ملر دانی ایل کے آٹھویں باب کی آیات نو سے بارہ میں جنس کے رد و بدل کو پہچان نہ پاتا، کیونکہ اس کے پاس بس بائبل اور ایک کنکورڈنس تھا جو بائبل زبانون کے بارے میں کسی بھی معلومات سے خالی تھا۔ وہ 'sur' اور 'rum' کے درمیان فرق نہ دیکھ پاتا جن دونوں کا ترجمہ 'away' 'away' کیا جاتا ہے۔ وہ 'miqdash' اور 'qodesh' کے درمیان فرق بھی نہ دیکھ پاتا جن دونوں کا ترجمہ 'sanctuary' کیا جاتا ہے۔

وہ 'tamid' لفظ کے بارے میں وہ حقیقت نہ دیکھ پاتا—یہ وہ لفظ ہے جو بائبل میں ایک سو چار مرتبہ آیا ہے۔ وہ حقیقت جیسے وہ نہیں دیکھ سکتا تھا (اور یہی وہ حقیقت بھی تھی جیسے وہ دیکھ گیا)، یہ تھی کہ بائبل میں عبرانی لفظ 'tamid' کے ایک سو چار مواقع میں سے صرف کتاب دانی ایل میں عبرانی لفظ 'tamid' بطور اسم استعمال ہوا ہے۔ 'tamid' ایک عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب 'مسلسل' ہے، اور کتاب دانی ایل میں اس کا ترجمہ 'daily' 'daily' کے طور پر کیا گیا ہے۔

صرف کتاب دانی ایل میں یہ لفظ بطور اسم استعمال ہوا ہے، اور باقی ننانوے مرتبہ یہ بطور قید استعمال ہوا ہے۔ اسی وجہ سے، جب کنگ جیمز بائبل کے مترجمین کو یہ صورتِ حال پیش آئی کہ دانی ایل نے اس لفظ کو پانچ مرتبہ اسم کے طور پر برتا ہے، جبکہ بائبل کے دوسرے تمام مصنفوں نے اسے ننانوے مرتبہ قید کے طور پر استعمال کیا ہے، تو ثبوت کے زور پر وہ مجبور ہوئے کہ دانی ایل کے اس لفظ کے اسم کے طور پر استعمال کی اصلاح کریں۔ دانی ایل کی اصلاح کے لیے انہوں نے اس لفظ کے ساتھ "sacrifice" کا اضافہ کر دیا، اور یوں ایک اسم کو قید میں بدل دیا۔ اور پھر مترجمین کی اصلاح کے لیے ایلن واٹ کو الہام ہوا کہ وہ یہ قلم بند کریں کہ انہوں نے 'Daily' کے بارے میں دیکھا کہ 'sacrifice' کا لفظ انسانی دانش سے فراہم کیا گیا تھا اور متن سے تعلق نہیں رکھتا؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی صحیح تعبیر اُن لوگوں کو دی جنہوں نے عدالت کی گھڑی کی پکار دی۔

میلر، اپنی ہی گواہی کے مطابق، 'روزانہ' کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا، جیسے اُس نے آخر کار دوسری تھسلنیکوں میں سمجھ لیا۔ لیکن نیز، اپنی ہی گواہی کے مطابق، جب وہ کسی لفظ کو سمجھنے کی کوشش کرتا تھا تو وہ ہر اس جگہ پر غور کرتا تھا جہاں وہ لفظ استعمال ہوا ہے، اور یہ لفظ بائبل میں ننانوے اور جگہوں پر استعمال ہوا ہے۔ تاہم 'روزانہ' کے بارے میں اس کی گواہی یہ ہے کہ اسے یہ کہیں نہیں ملا مگر کتاب دانیال میں، جب اُس نے کہا، "میں پڑھتا گیا، اور مجھے اس کی کوئی اور مثال نہ ملی جس میں یہ [روزانہ] پایا گیا ہو، سو اُن دانیال میں۔" میلر کو جواہرات تک پہنچانے والا صرف اُس کا طریقہ مطالعہ نہ تھا، بلکہ وہ الہی مکاشفہ بھی تھا جو اسے فرشتوں کی خدمت کے وسیلے سے دیا گیا۔

اسی لیے "روزانہ" کے بارے میں اس کی سمجھ درست تھی، مگر محدود تھی۔ وہ یہ پہچان نہ سکا کہ کتاب دانی ایل میں "روزانہ" کا پانچ بار ذکر آتا ہے، اور جن تین مواقع پر "روزانہ" کے "لے لیے جانے" کا ذکر ہے، ان میں سے ایک موقع کا مفہوم باقی دو سے مختلف ہے۔ ایک جگہ "روزانہ" کے ساتھ عبرانی لفظ "rum" آیا ہے اور باقی دو جگہوں پر عبرانی لفظ "sur" استعمال ہوا ہے۔ دونوں الفاظ کا ترجمہ "لے لینا" کیا جاتا ہے، مگر کتاب دانی ایل باب 8، آیت 11 میں "rum" کے معنی "اٹھانا اور سرفراز کرنا" ہیں، جبکہ

باب 11، آیت 31 اور باب 12، آیت 11 میں لفظ "sur" کے معنی "ہٹا دینا" ہیں۔

وہ الہیات دان جو باہلی غذا کھاتے پیتے ہیں، یہ استدلال کرتے ہیں کہ چلے آپ کسی چیز کو ہٹا دیں یا جب آپ کسی چیز کو اٹھا لیں، دونوں ایک قسم کے ہٹانے ہی کی نمائندگی کرتے ہیں، لہذا دونوں الفاظ کو ایک ہی معنی رکھنے والا سمجھا جانا چاہیے۔ وہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ جہاں تین مرتبہ "daily" daily کے بارے میں "away" away کہا گیا ہے، وہاں اس کا مطلب ہمیشہ ہٹانا ہی ہے، اور اس طرح وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ دانیال نے الفاظ کے انتخاب میں لاپرواہی کی۔ وہ یہ بات کھلے طور پر نہیں کہتے، مگر بالواسطہ یہ سکھاتے ہیں کہ دانیال کو تینوں مواقع پر "sur" ہی لفظ استعمال کرنا چاہیے تھا، کیونکہ الہیات دانوں کے مطابق ان کے خیال میں ہر بار جب "away" "taken away" "daily" ہوا تو اس سے ایک ہی بات مراد تھی۔

وہ "miqdash" اور "qodesh" الفاظ کے ساتھ بھی یہی کرتے ہیں، جن دونوں کا ترجمہ "مقدس مقام" کیا جاتا ہے، باب آٹھ کی آیات گیارہ سے چودہ میں۔ ان چار آیات میں "مقدس مقام" کے ہر استعمال میں وہ اصرار کرتے ہیں کہ ان سب سے مراد خدا کا مقدس مقام ہے۔ استدلالاً، دانی ایل کو تینوں حوالوں میں بس "qodesh" ہی استعمال کرنا چاہیے تھا، اور آیت گیارہ میں "miqdash" استعمال نہیں کرنا چاہیے تھا۔ ملر ان الفاظ کے درمیان امتیازات کو نہیں پہچانتا تھا، لیکن جدید الہیات دان پہچانتے ہیں، اور جب وہ پہچانتے ہیں تو اصرار کرتے ہیں کہ کوئی امتیاز تسلیم ہی نہ کیا جائے۔ پھر بھی ملر، جو ان الفاظ کے درمیان امتیازات کو نہیں پہچانتا تھا، جدید الہیات دانوں کے برعکس فہم تک پہنچا۔

حقیقت یہ ہے کہ دانی ایل نہایت محتاط لکھاری تھا، جسے عبرانی زبان پر عبور تھا اور جسے بابل کے باقی تمام دانشمندوں سے دس گنا زیادہ دانا ٹھہرایا گیا—حالانکہ وہ لوگ بھی اپنے معاشرے میں اپنی جگہ نہایت ذہین سمجھے جاتے تھے۔ اگر کسی نے عبرانی زبان کے درست استعمال اور اس مخصوص تاریخی پس منظر میں اس کی صحیح نمائندگی کو جانا تھا، تو وہ دانی ایل تھا۔ اگر دانی ایل نے مختلف الفاظ استعمال کیے، تو اس کی وجہ یہ تھی کہ ان سے مختلف معانی ادا کرنا مقصود تھا، جن کی وہ قصداً نمائندگی کرتا تھا۔ جب دانی ایل کے ان امتیازی الفاظ کو تسلیم کیا جاتا ہے جن کا ترجمہ "sanctuary" یا "away" away کے طور پر کیا جاتا ہے، تو وہ ملر کی "daily" daily کے بارے میں سمجھ کی تائید کرتے ہیں، جسے ملر نے اسی عبارت میں پہچانا تھا جہاں پولس یہ بیان کرتا ہے کہ جو حق سے نفرت کرتے ہیں وہ زور آور گمراہی پانے کے لیے مقرر ہیں۔

جو لوگ سچائی سے نفرت کرتے ہیں اور اُس جھوٹ پر ایمان لاتے ہیں جو سخت گمراہی پیدا کرتا ہے، انہیں افرائیم کے شرابیوں کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے، اور انہیں دو طبقات میں دکھایا گیا ہے۔ ایک طبقہ تعلیم یافتہ قیادت ہے اور دوسرا طبقہ ناخواندہ عوام ہے جو صرف وہی سنتے ہیں جو تعلیم یافتہ انہیں سکھاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جھوٹ کی آڑ میں چھپتے ہیں اور موت کے ساتھ عہد باندھتے ہیں۔ یہ وہی ہیں جن کے بارے میں حقوق باب دو میں کہا گیا ہے کہ ان کا دل مغرور ہے، اور یہ متی باب پچیس کی ہے وقوف کنواریاں ہیں۔ یہ وہ ہیں جو ملر کے خواب کی بنیادی سچائیوں کو رد کرتے ہیں، جو آخر میں دس گنا زیادہ روشن ہو جاتی ہیں (جو جدید اسرائیل کے لیے دسویں اور آخری آزمائش کی نمائندگی کرتی ہیں)، جیسا کہ قدیم اسرائیل کی دسویں اور آخری آزمائش سے ظاہر ہوتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، یہ لوگ کب تک مجھ للکارتے رہیں گے؟ اور کب تک وہ مجھ پر ایمان نہ لائیں گے، باوجود ان سب نشانوں کے جو میں نے ان کے بیچ کیے ہیں؟ میں ان کو وبا سے مار ڈالوں گا اور ان کو میراث سے محروم کر دوں گا، اور تجھ سے ان سے بڑی اور زیادہ زور آور قوم بنا دوں گا۔ موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو مصری اسے سن لیں گے (کیونکہ تو اپنی قوت سے اس قوم کو ان کے درمیان سے نکال لایا ہے)، اور وہ اس ملک کے باشندوں کو یہ خبر دیں گے؛ کیونکہ انہوں نے سنا ہے کہ

اے خداوند، تو اس قوم کے درمیان ہے، کہ اے خداوند، تو روبرو دیکھا جاتا ہے، اور تیرا بادل اُن پر ٹھہرا رہتا ہے، اور تو دن کو بادل کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُن کے آگے آگے چلتا ہے۔ اور اب اگر تو اس ساری قوم کو ایک ہی آدمی کی طرح قتل کر ڈالے، تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شہرت سنی ہے کہیں گی کہ چونکہ خداوند اس قوم کو اس ملک میں، جس کا اس نے ان سے قسم کھا کر وعدہ کیا تھا، داخل نہ کر سکا، اس لیے اس نے انہیں بیابان میں قتل کر دیا۔ اور اب، میں تیری منت کرتا ہوں، میرے خداوند کی قدرت بڑی ٹھہرے، جیسا کہ تو نے فرمایا تھا کہ خداوند دیرغضب اور بڑے رحم والا ہے، بدکاری اور سرکشی کو بخشتا ہے، مگر قصوروار کو ہرگز بے گناہ نہ ٹھہرائے گا، باپ دادا کی بدکاری کی سزا بچوں کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔ میں تیری منت کرتا ہوں، اپنی بڑی رحمت کے مطابق اس قوم کی بدکاری معاف کر دے، اور جیسے تو نے اس قوم کو مصر سے لے کر اب تک معاف کیا ہے۔ اور خداوند نے کہا، میں نے تیری بات کے مطابق معاف کیا ہے۔ لیکن جیسے میں زندہ ہوں، ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوگی۔ کیونکہ وہ سب لوگ جنہوں نے میرا جلال اور میرے معجزے دیکھے ہیں جو میں نے مصر میں اور بیابان میں کیے، اور انہوں نے اب مجھے دس مرتبہ آزمائش میں ڈالا ہے اور میری آواز نہ مانی، یقیناً وہ اس ملک کو، جس کی قسم میں نے ان کے باپ دادا سے کھائی تھی، ہرگز نہ دیکھیں گے، اور جنہوں نے مجھے چڑایا ان میں سے کوئی اسے نہ دیکھے گا۔ لیکن میرا خادم کالیب، کیونکہ اس میں اور روح تھی اور اس نے پورے دل سے میری پیروی کی، میں اسے اس ملک میں لے جاؤں گا جہاں وہ گیا تھا، اور اس کی نسل اسے میراث میں لے گی۔ گنتی 14:11-24.